ساتویں دعا

مشکلات کے وقت کی دعا

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهِ عُقَدُ الْمَكَارِهِ وَ يَا مَنْ يُفْثَأُ بِهِ حَدُّ الشَّدَآئِدِ وَ يَا مَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ اِلٰى رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ وَ تَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ الْاَسْبَابُ وَ جَرٰى بِقُدْرَتِكَ الْقَضَآءُ وَ مَضَتْ عَلٰى اِرَادَتِكَ الْاَشْيَآءُ فَهِيَ بِمَشِيَّتِكَ دُوْنَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَ بِاِرَادَتِكَ دُوْنَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَ اَنْتَ الْمَفْزَعُ فِي الْمُلِمَّاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا اِلَّا مَا دَفَعْتَ وَ لَا يَنْكَشِفُ مِنْهَا اِلَّا مَا كَشَفْتَ وَ قَدْ نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَاَدَّنِيْ ثِقْلُهُ وَ اَلَمَّ بِيْ مَا قَدْ بَهَظَنِيْ حَمْلُهُ وَ بِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَهُ عَلَيَّ وَ بِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهُ اِلَيَّ فَلَا مُصْدِرَ لِمَآ اَوْرَدْتَ وَ لَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَ لَا فَاتِحَ لِمَا اَغْلَقْتَ وَ لَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَ لَا مُيَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ وَ لَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ افْتَحْ لِيْ يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ وَاكْسِرْ عَنِّيْ سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ وَ اَنِلْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا شَكَوْتُ وَ اَذِقْنِيْ حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيْمَا سَاَلْتُ وَ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَ فَرَجًا هَنِيْئًا وَ اجْعَلْ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَ حَيًّا وَ لَا تَشْغَلْنِيْ بِالْاِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوْضِكَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ ذَرْعًا وَ امْتَلَاْتُ بِحَمْلِ مَا حَدَثَ عَلَيَّ هَمًّا وَ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى كَشْفِ مَا مُنِيْتُ بِهِ وَ دَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيْهِ فَافْعَلْ بِيْ ذٰلِكَ وَ اِنْ لَمْ اَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

۱۔ اے وہ جس کے ذریعہ مصیبتوں کے بندھن کھل جاتے ہیں۔ اے وہ جس کے باعث سختیوں کی باڑھ کند ہوجاتی ہے۔ اے وہ جس سے (تنگی و دشواری سے) وسعت و فراخی کی آسائش کی طرف نکال لے جانے کی التجا کی جاتی ہے: تو وہ ہے کہ تیری قدرت کے آگے دشواریاں آسان ہوگئیں، تیرے لطف سے سلسلۂ اسباب برقرار رہا اور تیری قدرت سے قضا کا نفاذ ہوا اور تمام چیزیں تیرے ارادہ کے رخ پر گامزن ہیں۔ وہ بن کہے تیری مشیت کی پابند اور بن روکے خود ہی تیرے ارادہ سے رکی ہوئی ہیں۔

۲۔ مشکلات میں تجھے ہی پکارا جاتا ہے اور بلیات میں تو ہی جائے پناہ ہے۔ ان میں سے کوئی مصیبت ٹل نہیں سکتی مگر جسے تو ٹال دے اور کوئی مشکل حل نہیں ہوسکتی مگر جسے تو حل کرے۔ پروردگار! مجھ پر ایک ایسی مصیبت نازل ہوئی ہے جس کی سنگینی نے مجھے گرانبار کردیا ہے اور ایک ایسی آفت آپڑی ہے جس سے میری قوت برداشت عاجز ہوچکی ہے۔ تو نے اپنی قدرت سے اس مصیبت کو مجھ پر وارد کیا ہے اور اپنے اقتدار سے میری طرف متوجہ کیا ہے۔ تو جسے تو وارد کرے، اسے کوئی ہٹانے والا اور جسے تو متوجہ کرے اسے کوئی پلٹانے والا اور جسے تو بند کرے اسے کوئی کھولنے والا اور جسے تو کھولے اسے کوئی بند کرنے والا اور جسے تو دشوار بنائے اسے کوئی آسان کرنے والا اور جسے تو نظر انداز کرے اسے کوئی مدد دینے والا نہیں ہے۔ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنی کرم نوازی سے اے میرے پالنے والے میرے لئے آسائش کا دروازہ کھول دے اور اپنی قوت و توانائی سے غم و اندوہ کا زور توڑ دے اور میری حاجت کو پورا کرکے شیرینی احسان سے مجھے لذت اندوز کر اور اپنی طرف سے رحمت اور خوشگوار آسودگی مرحمت فرما اور میرے لئے اپنے لطف خاص سے جلد چھٹکارے کی راہ پیدا کر اور اس غم و اندوہ کی وجہ سے اپنے فرائض کی پابندی اور مستحبات کی بجا آوری سے غفلت میں نہ ڈال دے۔ کیونکہ میں اس مصیبت کے ہاتھوں تنگ آچکا ہوں اور اس حادثہ کے ٹوٹ پڑنے سے دل رنج و اندوہ سے بھر گیا ہے۔ جس مصیبت میں مبتلا ہوں اس کے دور کرنے اور جس بلا میں پھنسا ہوا ہوں اس سے نکالنے پر تو ہی قادر ہے، لہٰذا اپنی قدرت کو میرے حق میں کارفرما کر۔ اگرچہ تیری طرف سے میں اس کا سزاوار نہ قرار پاسکوں۔ اے عرش عظیم کے مالک۔

urdu.duas.org